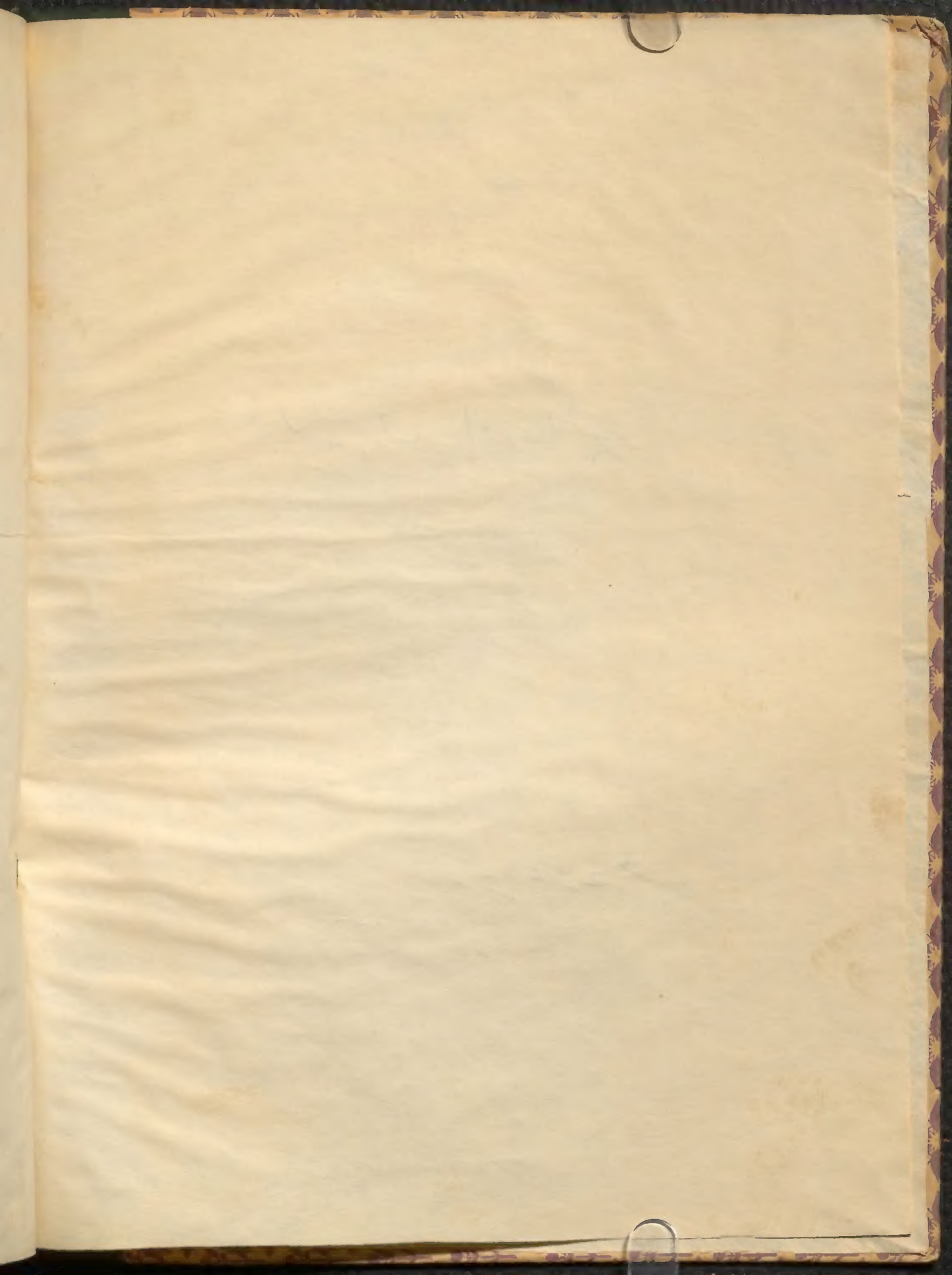
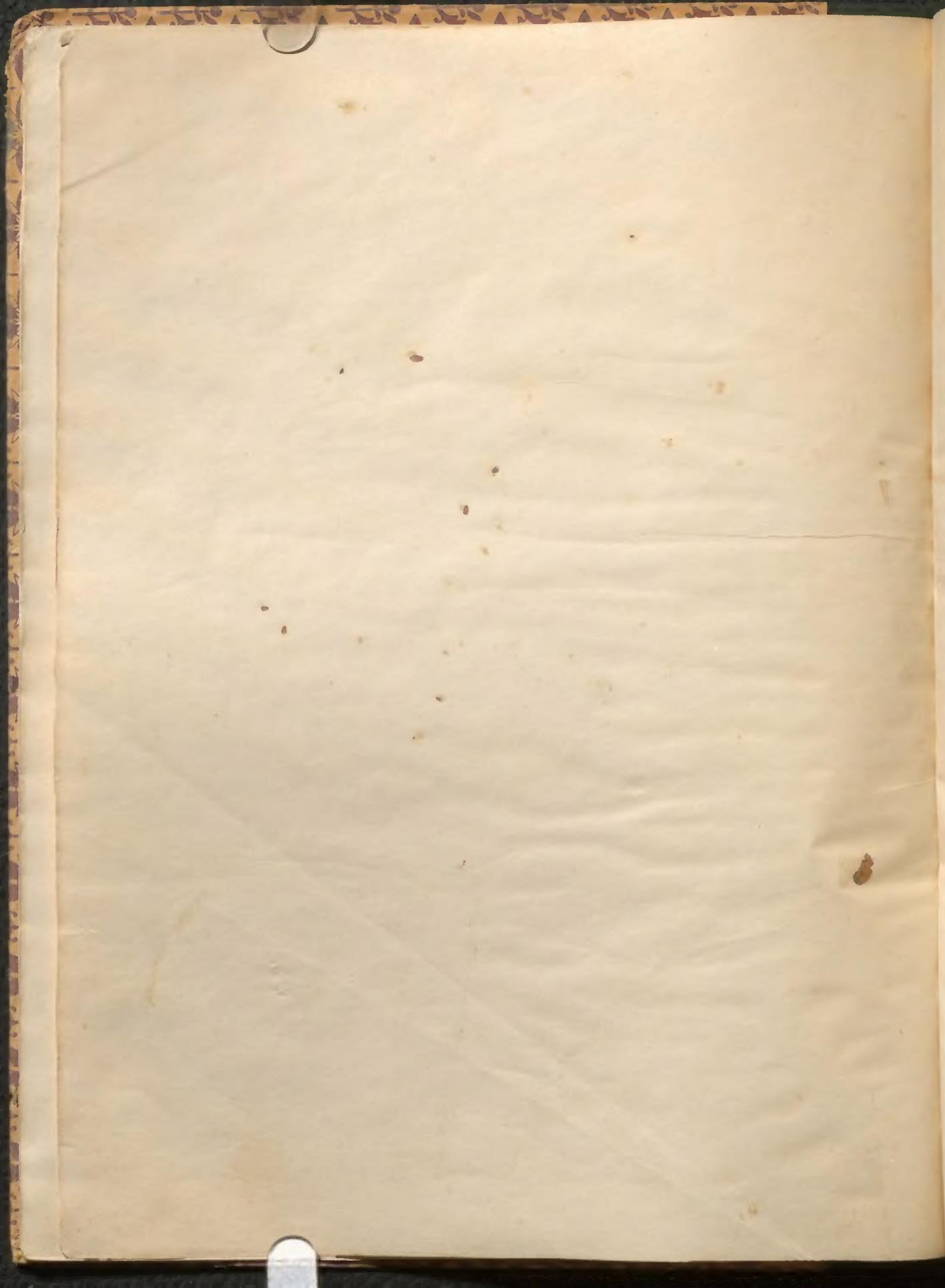


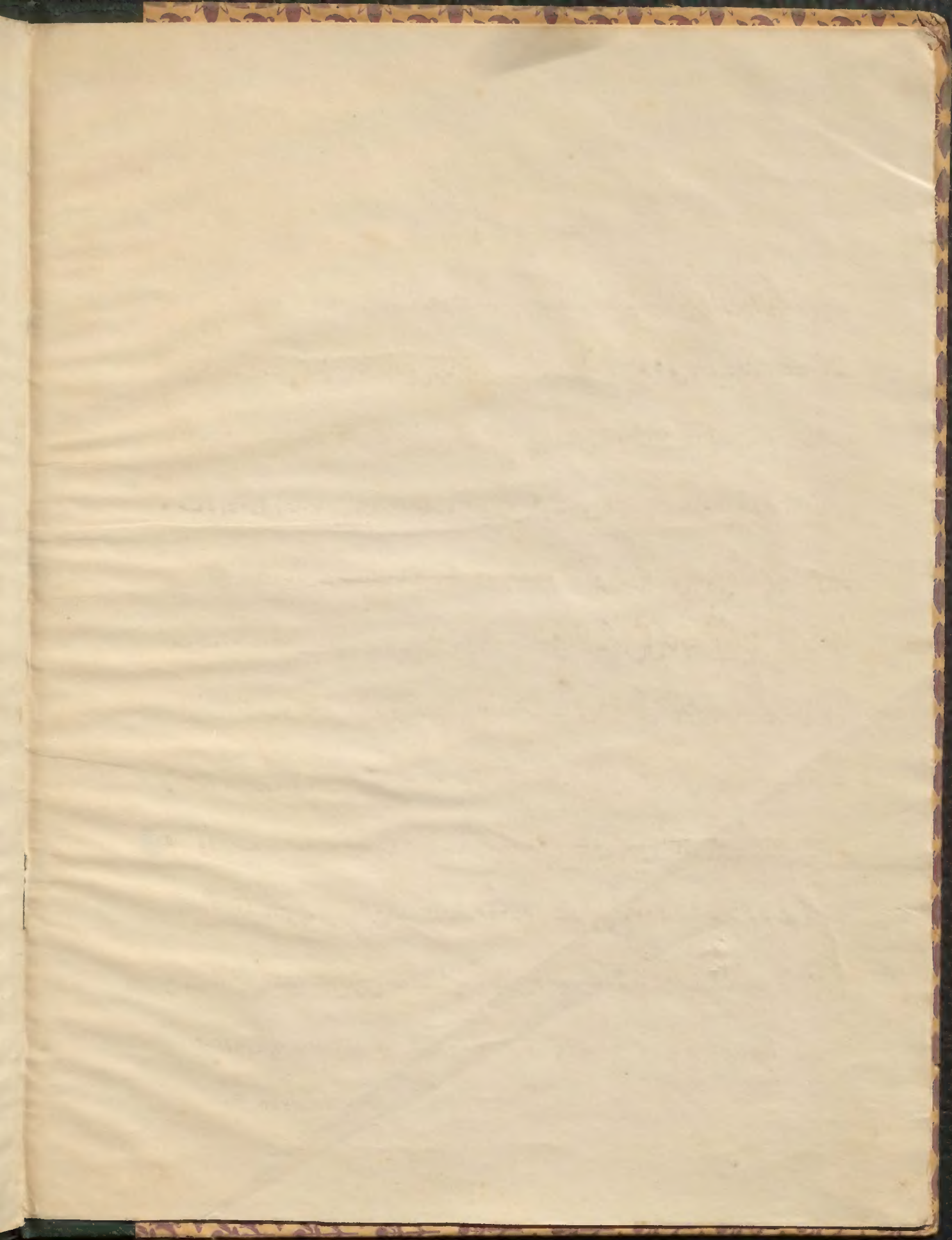
4137411

رسپن اور اکبر

مرتبہ عشرت حسین







تکمیل

یہ اشعار ۱۶ اور ۱۷ مارچ ۱۹۱۵ء کو لکھے گئے۔ جناب والد صاحب مرحوم ہم لوگوں کو دیکھنے کو جو نہ پور
تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں ظفر آباد میں رہتا تھا میرے پاس اچھا خاصا انگریزی کا کتب خانہ ہے۔ اپنے
ساتھ رکھتا ہوں۔ الہ آباد میں عشرت منزل میں اسطیح عربی۔ فارسی۔ اردو کتابوں کا ذخیرہ ہے۔ والد صاحب
کو کتب بینی کا شوق تھا لیکن زیادہ تر فلسفیانہ یا علمی مذاق کی کتابوں کا چنانچہ میرے یہاں قیام ہوتا تھا تو
میرے انگریزی کتب خانے سے برابر کتابیں لیکر دیکھا کرتے تھے۔ اور کبھی بڑی دلچسپی ہوئی تو کتابیں لے بھی جایا
کرتے تھے مثلاً لارڈ بیلفور کی کتاب فاؤنڈیشنز آف بلیف اور پروفیسر نکول کی کتاب ریجن اینڈ ریالٹی خصوصاً
اس آخر الذکر کتاب کی انہوں نے بڑی تعریف کی اور فرماتے تھے کہ یہ اسلام کی تائید میں ہے۔ میرے پاس
طرح کی کتابیں ہیں۔ از انجملہ چیکنگ کے ماسٹر پینز ان کلر کی کچھ جلدیں ہیں۔ یعنی دنیا کے بڑے بڑے
مصوروں کے حالات اور انکی آٹھ آٹھ منتخب رنگین تصویریں۔ چھوٹی چھوٹی کتابیں ہیں۔ ہر مصور کے
متعلق الگ ایک کتاب ہے۔ مین ایک دن شام کو کچھری سے واپس آیا تو والد صاحب مرحوم کے ہاتھ میں
ریجن کے متعلق کتاب دیکھی۔ میں نے کہا کہ آپ تصویریں دیکھ رہے۔ فرمایا نہیں صرف تصویریں ہی نہیں

دیکھتا بلکہ بعض بعض تصویروں کے نیچے میں نے کچھ اشعار بھی لکھ دیے ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ کتاب بہت قیمتی ہوگئی۔
یہ کتاب پھر میرے کتب خانے میں واپس آگئی۔

والد صاحب مرحوم کے انتقال کے بعد جب بقیہ غیر مطبوعہ کلام کے اشاعت کی فکر میں تھے شروع کی تو رین
والے اشعار بھی سامنے آئے۔ لیکن صرف اشعار چھاپ دینا بالکل بیکار معلوم ہوا۔ اشعار تصویروں سے تعلق رکھتے تھے راسخ
تصویریں ہوں اور پھر اشعار پڑھے جائیں تب شاعر کے خیالات اور جذبات کا اندازہ ہو۔ میں نے اس کتاب کا ڈرافٹ
برن صاحب (اب سرچرچرڈ برن امبرلورڈ آف دونو ممالک متحدہ آئرہ و اوڈہ سے کیا۔ وہ میرے والد کے بڑے قد و
اور ہم سب پر بڑے مہربان ہیں انھوں نے کتاب کے دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ میں نے کتاب پیش کی۔ اسکو دیکھا
اور کہا کہ میرے پاس چھوڑ دو۔ میں کچھ انتظام کرونگا۔ اسلئے کہ تمام تصویروں میں ولایت کے اصحاب کا کاپی راسخ تھا۔
وہ کتاب جناب برن صاحب کے پاس رہی۔ آپ ولایت تشریف لیگئے اور وہاں بری رحمت اٹھا کر آپ نے
جملہ مالکان سے میرے حق میں تصویروں کے شایع کرنے کی اجازت حاصل کی۔ اور ان تصویروں کے
فولڈ بھی لائے۔ میں جملہ مالکان کا اس اجازت کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ اور جن الفاظ میں بھی سرچرچرڈ برن
سی۔ ایس۔ آئی۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ کا شکریہ ادا کیا جائے نا کافی ہیں۔ بس اس قدر تمہید کافی ہے۔ اب
ناظرین کے سامنے تصویریں بھی ہیں اور اشعار بھی۔

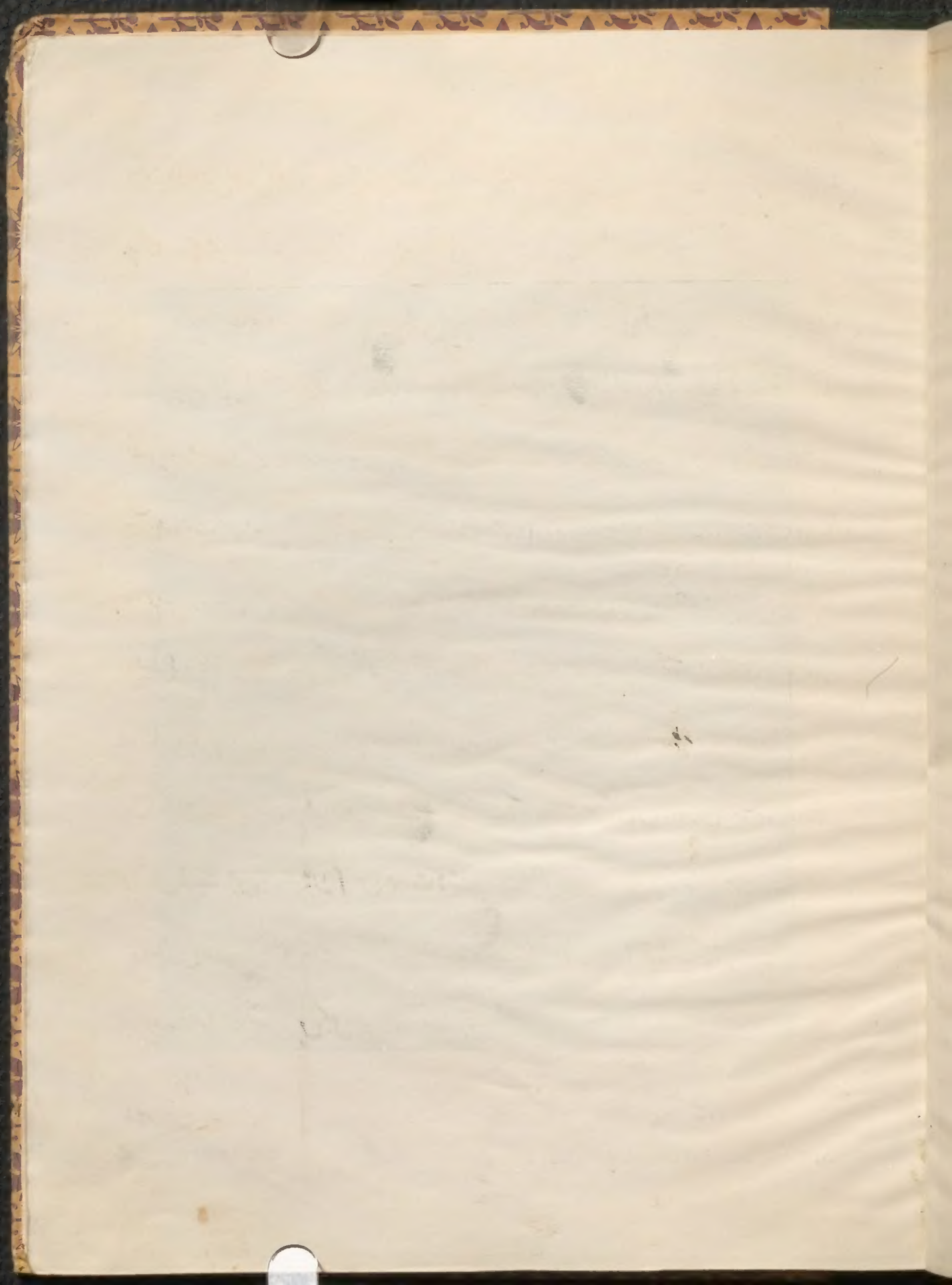
عشرت حسین

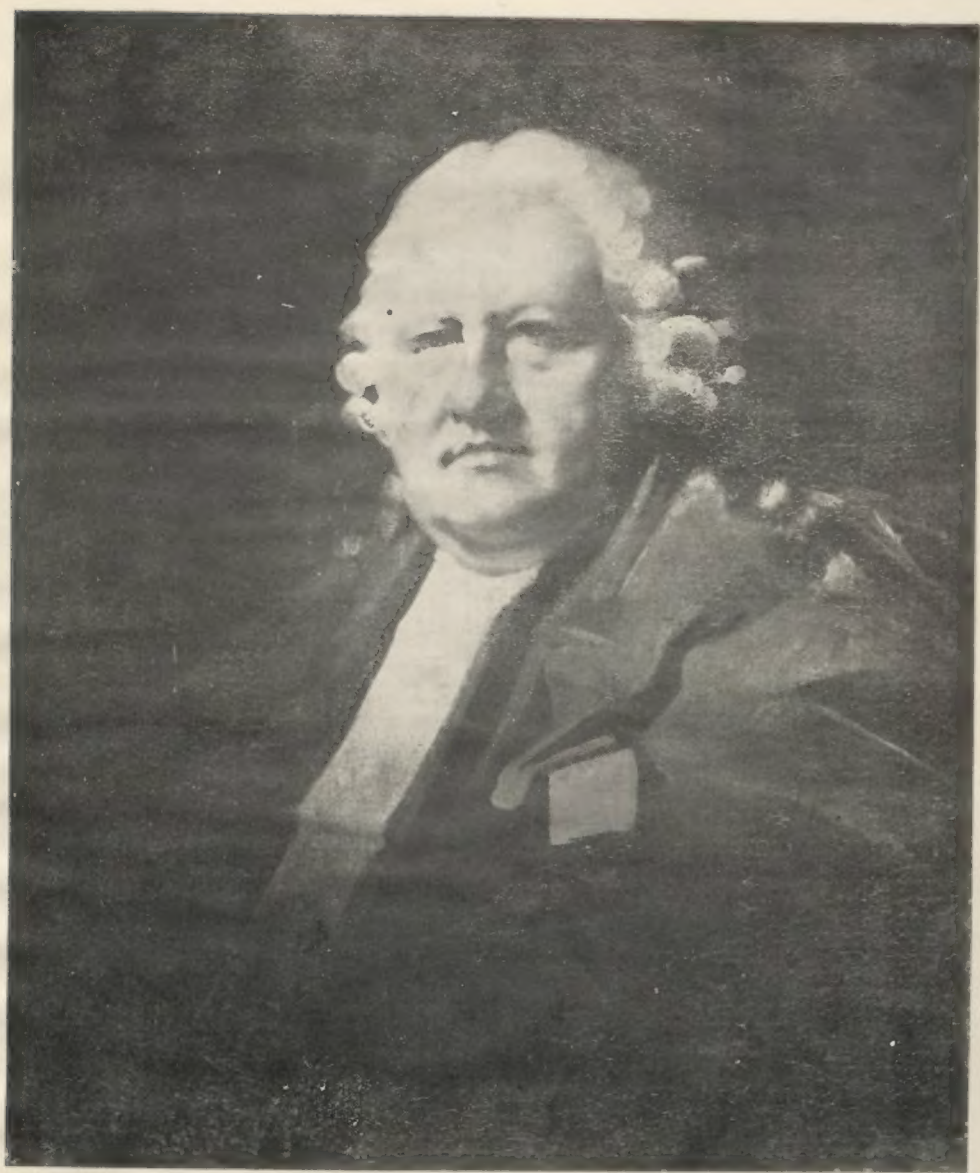
Sir Richard Burn, G. S. I., I. G. S.

سردوئی

اپریل ۱۹۲۷ء

Raeburn





یہ وجاہت ہو تو اخلاق کی حاجت کیا ہے
ایسی صورت ہو تو معنی کی ضرورت کیا ہے

۱۹۱۵

لسان العصر ۱۶

دست قدرت ہے کہ یہ ہے قدرت دست بشر
 کون سے عالم میں دل ہے کیوں نہیں بھٹی نظر
 عمر کی یہ منزلیں اور ایسے ساپنچ حسن کے
 اور اوایتیں وہ کہ جن سے حسن خود ہے بخبر
 یہ نگاہیں اور یہ بہولاپن یہ فطرت کا اُبھار
 زندگی سو جان سے قسریاں اس تصویر پر
 بت جو ایسے ہوں تو شوق بت پرستی کیوں نہ ہو
 ایسے ساتھی ہوں تو ذوق جو شس مستی کیوں نہ ہو
 نقش فاتی ہو گئے ہیں دشمن صبر و شکیب
 ہیں وہی صاحب نظر جو انکو سمجھے ہیں قریب
 یہ نہیں کہتا کہ رنج آہ سہنا فرض ہے
 کم سے کم لیکن معاذ اللہ کہنا فرض ہے





آپ کی خوبیوں میں شبہ نہیں
مجھ کو لیکن نہیں ہے جلت عشق

نہ رندوں کے لئے عموزوں تہ دیوانوں کے لائق ہے
 یہ دہج بھی خوب ہے لیکن شفا خانوں کے لائق ہے

لسان العصر علیہ ۱۹۱۵





یقیناً ایسی یا کئی وضع کا مین دل سے ماٹل ہوں
 نہ ہوں شاگرد تا ہم انکی استاد سی کا قائل ہوں

شگفتہ روتی ہے ایسی کہ پہول حیران ہیں
 بغیر عشق کے ہم آپ کے ثنا خوان ہیں





بجلیاں گرتی ہیں دل پر چرخِ شم یار کی
 سینہ بے پیر بہن اور یہ عارض بے نقاب
 میں نے پوچھا اب کہاں ہے یہ عروسِ صبر و
 اک بگولا اٹھکے بولا میں ہوں انکی یادگار
 دیدنی ہیں طاقتیں اس نرگس عیار کی
 خیر مانگیں اہل تقویٰ جبہ و دستار کی
 بو کہاں پہلی ہے اسکے حسن کے گلزار کی
 ہو چکین وہ سب ترنگین خانہ و پرکار کی

اکبر الہ آبادی ۱۹۱۵ء



DEDICATED
to
Sir Richard Burn, C.S.I., I.C.S.



